پاک امریکہ تعلقات از ڈاکٹر سید اسعد گیلانی ، پی ، ایچ ، ڈی (سیاسیات)

ناشر : محمد عثمان شمسی ، تمین اسلامک پبلشرز ، لاہور - بہ اہتمام ادارۂ علم و ادب پاکستان -

ان دنوں "پاکستان امریکہ تعلقات" خاصا اہم موضوع ہیں ، اور دانشور اور اخبارات اور سیاسی و مذہبی اکابر ، تحریر و تقریر کے ذریعے اپنے خیالات لا رہے ہیں - اسعد گیلانی نے خوب کام کیا کہ مختلف اہلِ قلم کی ۳۶ تحریریں یک جا کر دیں ، جنہیں پڑھ کر پاک امریکہ تعلقات کے ماضی کے تجربات بھی سامنے آجاتے ہیں - اور مستقبل کے لیے اکابر و عوام کے خطوطِ فکر بھی -- ۲۰۰ کے قریب صفحات ، رنگین دبیز کور ، قیمت درج نہیں -

---

فصلِ زیاں مجموعۂ غزلیات حفیظ الرحمٰن احسن مینجنگ ایڈیٹر سیارہ -

ناشر : سدا بہار پبلشرز - ۱۷ - اردو بازار ، لاہور - صفحات : ۱۳۶ - سفید کاغذ ، کتابت و طباعت عمدہ ، سرورق آرٹ کارڈ ، آرٹ ورک کے ساتھ -

قیمت ۴۵/ روپے -

حساس فن کاروں کے لیے جب ناساز گار دور آتے ہیں ، دماغ جلنے لگتے ہیں ، گلے گھٹ جاتے ہیں ، امیدوں کے چراغوں کی لو مدہم ہو جاتی ہے ، تیرگی میں مجسمہ ہائے تخریبِ اقدار ، تیر و تلوار لے کر ہر طرف پھیل جاتے ہیں تو ایسی کاوسی گھٹن میں اصنافِ سخن کے نئے پیرائے نمودار ہو جاتے ہیں - گذشتہ دور بے ضمیری کو فصلِ غزال کے بجائے فصلِ زیاں کہہ کر نہ صرف اپچ سے کام لیا گیا ہے ، بلکہ محسوس کرایا گیا ہے کہ سیاسی ، اخلاقی ، مالی اور بین الاقوامی لحاظ سے ہم نے زیان کاری کا دور گذارا ہے -

ایسی فضا میں غزل حقیقت اور اشاریت کے درمیان کئی مقامات پسند کر سکتی ہے جن میں سے ایک وہ ہے جسے حفیظ احسن صاحب نے برتا ہے اور اس کے متعلق

مشہور ادیب اشفاق احمد نے خوب لکھا ہے کہ:

"مولانا ظفر علی خاں کے کمالِ فن اور اکبر الہ آبادی کی کاٹ کے دو عظیم دھاروں کے مابین ایک اور آبنائے شعر، جو اپنے وجود میں مختصر مگر اپنی تندی میں کڑی کمان کا وہ تیر ہے جو فصیلِ زیاں کے ترکش ہی سے برآمد ہو سکتا ہے۔" (فلیپ)

اب میں اور کیا کہوں ___ جب کہ میں نے اس کتاب کی تقریظ کے خاتمے پر لکھا ہے کہ "ہمارے نوجوان شاعر حفیظ الرحمٰن احسن کا مجموعہ بتاتا ہے کہ اگر ان کے بعض کھلے کھلے سیاسی اشعار کو ایک اور طرح کا سامانِ دلچسپی قرار دے لیا جائے تو ان کے مجموعۂ غزل میں غزل کا لہجہ گھٹا بن کر چھایا ہوا ہے"۔ آخر میں ایک شعر ؎

کس کو سمجھائیں کہ ہے تعمیر کیا، تخریب کیا
وائے حسرت امتیازِ خیر و شر کوئی نہیں

اہل بیت حصہ اوّل مصنف: فائد المعروسی۔ ترجمہ از عربی: مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی

ناشر: چوہدری ثناء اللہ بھٹہ۔ بساط ادب، چوک انارکلی، ادبی مارکیٹ، لاہور۔ ٹائیٹل آرٹ کارڈ، ڈیزائن سے آراستہ۔ صفحات: ۲۴۵۔ قیمت: ۱۵۵/ روپے پیپر بیک سرورق ۹۵/ روپے۔

فائد المعروسی کا کام بھی بڑا اہم ہے، مگر مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی بھی بڑے زور دار ادیب و خطیب ہیں۔ ایک لحاظ سے یہ کتاب علمی نوعیت رکھتی ہے، دوسری طرف پیرایۂ بیان کہانیوں جیسا دلچسپ ہے۔

میں ان مندرجات پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں محسوس کر رہا جو مصنف و مترجم نے پیش کر کے حقائق کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ علمی اختلاف کہ مباہلہ کے لیے چادر میں لیے گئے نفوس ہی اہل بیت تھے یا ازواجِ مطہرات بھی اہل بیت میں شامل تھیں، یا حضورؐ کے تمام قریبی لواحقین بھی اس دائرے میں آتے ہیں ___